بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۸/۷۳ • بدھ ۵ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ ۸ تبلیغ ۱۳۶۳ ہش ۸ فروری ۱۹۸۴ء • نمبر ۳۳

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع

(۵ فروری ۱۹۸۴ء)

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

ایک نہایت ہی اہم اور بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھو الناصر خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بڑھتی ہوئی تعداد اور جلسہ سالانہ صد سالہ جوبلی پر متوقع حاضری کے مدنظر انتظام جلسہ سالانہ کے لئے مزید ۵۰۰ دیگوں کی ضرورت ہے۔ ایک دیگ پر تقریباً ۲,۰۰۰/- روپے خرچ ہوگا ——— جو مخلص احباب اس کار خیر میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں اور برکات کو حاصل کرنا چاہیں۔ وہ افسر صاحب جلسہ سالانہ کو اپنے وعدے سے مطلع کریں۔ اور انہیں ۲,۰۰۰/- روپے فی دیگ کے حساب سے رقم بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں ——— اللہ تعالیٰ آپ سب کے نفوس اور اموال میں برکت دے! (آمین)

دستخط (مرزا طاہر احمد)
خلیفۃ المسیح الرابع
"۴-۲-۱۹۸۴

نوٹ: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افسر جلسہ سالانہ کے نام تحریر فرمایا ہے:-
"میرا ذاتی وعدہ پانچ دیگوں کا لکھ لیں جو دو سالانہ قسطوں میں ادا کروں گا۔"

محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب دسمبر سے دل کے عارضہ کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب کے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ عطا کرے اور صحت والی طویل عمر سے نوازے۔ آمین

اَلنَّاسُ کَاَسْنَانِ الْمُشْطِ تمام لوگ کنگھی کے دندانوں کی مانند ہیں
(حدیث النبی)

"یوم مصلح موعود"

۲۰ فروری بروز پیر "یوم مصلح موعود" کا مبارک دن آرہا ہے۔ جماعت ہائے احمدیہ اس روز خدا تعالیٰ کی اس عظیم الشان پیشگوئی "مصلح موعود" کو پورے شوق اور اہتمام سے منائیں۔ مقامی طور پر اس روز جلسے کریں جن میں پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔

جماعتیں اپنی سہولت کے پیش نظر ۲۰ فروری کی بجائے اس کے نزدیک کسی دوسرے دن بھی یہ تقریب منا سکتی ہیں۔ جلسہ کی کارروائی کی تفصیلی رپورٹ نظارت ہذا کو بھیجی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ٹرینیڈاڈ (جنوبی امریکہ) میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیاں

جنوبی امریکہ کے ملک ٹرینیڈاڈ کو کولمبس نے اپنے تیسرے سفر میں دریافت کیا تھا بتایا جاتا ہے کہ جب اس سفر میں جہاز پر خوراک کا ذخیرہ ختم ہوگیا اور کئی دن تک ساحل نظر نہ آیا تو اچانک ایک روز مغرب کی جانب تین پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔ کولمبس نے اس کو خدائی نشان سمجھا اور اس جگہ کا نام TRINIDAD یعنی تثلیث رکھا۔

"تثلیث" نام کے اس ملک کے ایک احمدی مکرم برادرم حنیف یعقوب صاحب مرکز سلسلہ ربوہ میں تربیت پاکر ۳۰ اکتوبر ۵۷ء کو اپنے ملک میں بطور مبلغ مقرر ہوئے۔

حال ہی میں جنوبی امریکہ ہی کے ایک ملک گی آنا میں ان کا تقرر بطور مبلغ کے ہوا ہے۔ گی آنا کے اخبار GUYANA CHRONICLE نے انکی تصویر شائع کی اور خبر پر سرخی لگائی کہ:-
"NEW MOULANA FOR MUSLIM MISSION" خبر میں بتایا گیا ہے کہ ٹرینیڈاڈ کے باشندے مولوی محمد حنیف یعقوب احمدیہ مسلم مشن گی آنا میں تشریف لے آئے ہیں یعقوب صاحب انگریزی، عربی اور اردو جانتے ہیں۔ نیز پاکستان، انڈیا، انگلستان اور امریکہ کا سفر کر چکے ہیں۔ حنیف صاحب کا تبادلہ مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مبلغ سلسلہ کی جگہ ہوا ہے جو عرصہ آٹھ سال سے گی آنا مشن میں خدمات بجا لا رہے تھے۔

مکرم حنیف یعقوب صاحب نے گی آنا سے درج ذیل رپورٹ (عرصہ ۱۰ تا ۱۶ تبوک/ستمبر) ارسال کی ہے۔

مرکز جارج ٹاؤن میں ان کی سرکردگی میں کلاس لگتی رہی جس میں دینی و تربیتی مضامین، تعلیم القرآن، عربی اور اسلامی نماز پڑھائی گئی۔ ایڈنبرا مسجد میں ناظرہ القرآن اور اسلامی نماز کی کلاس لگتی رہی۔ جہاں حاضری اوسطاً ۲۵ رہی۔ (باقی صفحہ پر)

دسواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

دسواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۹، ۱۰، ۱۱ مارچ بروز جمعہ ہفتہ اتوار مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے گھوڑ سواروں سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کے لئے بھرپور تیاری کریں، قائدین اضلاع اپنے اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ گھوڑے ٹورنامنٹ میں شامل کرنے کے لئے لائیں۔

صدر
(گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر مسعود احمد - پرنٹر عبدالحی - مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت - دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

سفرِ کراچی و اندرونِ سندھ ۱۹۸۳ء اور اس کی مختصر روداد:

(تیسری قسط)

(۵)

۱۶ فروری ۱۹۸۳ء

اجتماعی اور انفرادی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق اس روز اجتماعی اور انفرادی ملاقاتیں تھیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کراچی کے نصف حصہ کی اجتماعی ملاقات ½۱ بجے گیسٹ ہاؤس کے سبزہ زار میں شروع ہوئی۔ حضور نے سب احباب کو باری باری شرف مصافحہ بخشا۔ اس اثناء میں دوست حضور کی خدمت میں درخواست ہائے دعا پیش کرتے۔ طبی مشورے لیتے۔ بعض گھریلو امور کے سلسلہ میں راہ نمائی حاصل کرتے رہے۔ اس ملاقات کے دوران جب حضور بچوں سے ہاتھ ملاتے تو ان کے سروں پر محبت اور شفقت کا ہاتھ پھیرتے ہوئے بچپن کے بعض پُر لطف واقعات اور لطیفے سنا کر محفل کو شگفتہ بناتے رہے

اجتماعی ملاقات کے بعد انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو ڈیڑھ بجے بعد دوپہر اور پھر نماز ظہر کے بعد عصر کی نماز تک جاری رہیں۔ اس روز اندرونِ سندھ سے بھی کئی احباب حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

نماز عصر کے بعد بھی حضور نے ازراہِ شفقت ان احباب کو شرف ملاقات عطا فرمایا جو قبل ازیں کسی مجبوری کی بنا پر ملاقات کے وقت گیسٹ ہاؤس پہنچ نہیں سکے تھے۔ اس کے بعد بھی کئی احباب اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ملاقات کے لئے تشریف لائے حضور نے ان کو بھی ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا۔ ایک دوست کے ساتھ چند مہمان تشریف لائے۔ حضور نے نماز مغرب سے قبل ان سے ملاقات فرمائی۔ اس طرح احباب جماعت انفرادی اور اجتماعی ہر دو لحاظ سے حضور کی زیارت و ملاقات کی برکت و سعادت اور آپ کے لطف و عنایات سے بہرہ ور ہوئے اور ایمان کی نئی تازگی اور جلا پا کر واپس اپنے گھروں کو لوٹے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام اور اس کی اہمیت

نماز مغرب کے بعد حضور جب مجلس میں رونق افروز ہوئے تو سب سے پہلے مکرم مولانا محمد اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ نے حضور انور کی اجازت سے محترم شاہد احمد راجہ ابن مکرم ناصر احمد صاحب راجہ صدر جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کے نکاح کا اعلان کیا جو دس ہزار روپے حق مہر پر محترمہ فضیلت میر صاحبہ بنت میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم ساکن کراچی سے طے پایا تھا۔ اس نکاح کے اعلان اور دعا کے بعد عزیز عبدالباسط ابن مکرم مولانا عبدالمنان شاہد صاحب مربی سلسلہ کراچی نے عربی قصیدہ

یا عَینَ فیضِ اللّٰہِ والعرفان

کے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔

حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ منظوم کلام کو دنیا میں مختلف طریقوں پر پھیلانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس کی ضرورت اس لئے ہے تا لوگوں کو پتہ لگے کہ یہ طیب و پاکیزہ کلام کسی سچے کا ہی ہو سکتا ہے۔

نیز فرمایا مجھے یاد ہے کہ بچپن میں ہمارے اخلاق اور کردار کو ڈھالنے میں درثمین نے ایک بہت بڑا کردار ادا کیا اس زمانہ کے بچوں کی اردو اور عربی دانی کا عمدہ مذاق بھی درثمین کی نظموں کا مرہونِ منت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تربیت بھی ہوتی جاتی تھی اور مسائل کا بھی پتہ لگتا جاتا تھا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جس طرح ماں دودھ پلاتی ہے اس طرح درثمین کی نظموں کی بدولت اللہ اور رسول کی محبت دل میں اترتی چلی جایا کرتی تھی۔ چنانچہ اس زمانہ میں زیادہ شوق ہی نظم خوانی کا ہوا کرتا تھا۔ جب کبھی بیت بازی کا مقابلہ ہوتا تھا احمدی مقابلے میں جیت جایا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں فلمی گانوں اور اس قسم کی دوسری گھٹیا چیزوں کے سننے سنانے کا شوق نہیں تھا۔ کیونکہ اس سے اعلیٰ ذوق نے جگہ گھیر رکھی تھی کوئی جگہ خالی کرتا تو یہ چیزیں داخل ہوتیں۔ اس کے نتیجہ میں ایک فائدہ یہ بھی ہوا کہ اردو ادب سے لگاؤ پیدا ہو گیا۔ فصاحت و بلاغت کا ایک تصور از خود دلوں میں پیدا ہو گیا۔ چنانچہ چھوٹی عمر میں لوگ بڑے بڑے کلاسیکل شعراء کا کلام پڑھتے تھے اس لئے اردو میں بھی اور انگریزی میں بھی بڑا بلند ادبی معیار پیدا ہو گیا۔ اس کی صرف اور صرف یہی وجہ تھی کہ بچپن سے ایک نہایت اعلیٰ پایہ کے کلام سے تعارف ہو چکا تھا اور وہ ذہن پر قبضہ کر کے تربیت کر چکا تھا چنانچہ اس زمانہ کے نونہالانِ احمدیت جہاں بہت اچھے کھلاڑی ہوتے تھے۔ وہاں وہ بہت عمدہ زبان دان بھی ہوتے تھے۔

فرمایا آجکل ادنیٰ تعیش اور ذہنی قوتوں کو گھٹیا لذتوں کی راہ پر ڈالنے کی جو وبائیں پھیلی ہوئی ہیں اس کا تدارک بڑا ضروری ہے۔ دراصل اس میں ہماری موجودہ نسل کا کوئی قصور اس لئے نہیں ہے کہ ہم نے اس کا نعم البدل پیش نہیں کیا۔ انسان مجبور ہے اس نے بہرحال تلذذ کی خاطر کہیں نہ کہیں سے لذت حاصل کرنی ہے۔ یہ ہمارا کام ہے کہ ان کے سامنے اچھی چیزیں پیش کریں جو بری چیزوں کو نکال باہر کریں۔ اس لئے اس پہلو سے بھی اس بات کی بڑی شدید ضرورت محسوس کی گئی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام کو نہایت اعلیٰ آواز کے ساتھ پڑھنے والوں سے پڑھوایا جائے اور پھر مختلف لوگوں سے مختلف زبانوں میں ترجمے کروائے جائیں تا کہ یہ پاکیزہ کلام ساری دنیا میں گونجنے لگ جائے۔

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

اس مجلس میں ایک چھوٹے بچے نے بڑی جرأت سے ایک سوال کیا جو بڑا ہی دلچسپ تھا۔ کہنے لگا حضور جس سکول میں میں پڑھتا ہوں وہاں میری ایک ٹیچر ہیں جو میمن ہیں وہ ہر بات میں میمنوں کی فضیلت ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہیں اور باقی قوموں کو نیچا دکھاتی ہیں۔ کیا میں کھڑے ہو کر ان کو ایسی باتوں سے روک سکتا ہوں

حضور انور نے بڑی شفقت اور پیار سے اس بچے کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ وہ آیات یاد کر لیں جن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا

(الحجرات آیت: ۱۴)

کہ ہم نے تمہیں مختلف قوموں اور قبیلوں میں صرف اس لئے تقسیم کر دیا ہے کہ تم ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے کے ساتھ تعارف پیدا کر سکو کہ یہ کون اور کس قسم کا آدمی ہے۔ جہاں تک فضیلت کا تعلق ہے فرمایا اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ تمہارے اندر سب سے معزز وہ ہے جو خدا کا سب سے زیادہ تقویٰ رکھتا ہے۔ اس لئے آپ ان سے کہیں کہ میں اس قوم سے تعلق رکھتا ہوں جس کو قرآن کہتا ہے کہ سب سے معزز قوم ہے اس لئے میمن ہو یا کوئی اور جو بھی قومی اور نسلی امتیاز کو تفاخر اور تکبر کا ذریعہ بناتا ہے وہ اسلام کے خلاف عمل کرتا ہے۔

(۶)

۱۷ فروری ۱۹۸۳ء۔ فجر کی نماز کے بعد ہلکی ہلکی پھوار پڑنی شروع ہوئی جو بعد میں تیز بارش میں بدل گئی اس سے موسم پہلے سے زیادہ خوشگوار اور فضا اور بھی زیادہ نکھر گئی الحمد للہ علیٰ ذالک۔

چند گھنٹے ساحلِ سمندر پر

اس روز مجلس انصار اللہ کراچی کی دعوت قبول کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہِ شفقت دوپہر کے کھانے پر ۱۰½ بجے مع قافلہ ساحلِ سمندر پر واقع سینڈز پٹ Sands Pit تشریف لے گئے۔ ۱۱½ بجے مقام تفریح پر پہنچے اور ایک ہٹ Hut میں فروکش ہوئے چند منٹ بعد حضور اپنے خدام کے پاس تشریف لائے اور ایک بے تکلف محفل میں خاصی دیر تک حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عربی قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان

کے علاوہ درثمین کی بعض چیدہ چیدہ نظموں کے کیسٹس سنتے رہے۔ قصیدہ کی کیسٹ حضور کے خصوصی ارشاد پر ایک عرب احمدی دوست نے ریکارڈ کر کے حضور کی خدمت اقدس میں بھجوائی تھی۔

سمندر کی متلاطم موجوں کے اتار چڑھاؤ کا منظر کتنا ہی دلربا سہی اور حسنِ کائنات بھی اپنی ذات میں ایک دلآویز حقیقت! لیکن سب سے بڑی حقیقت تو خود خالقِ کائنات کا وجود ہے جو حسن لازوال کا مالک ہے۔ مسیح موعود کے منہ سے خدائے واحد کی تعریف سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح کے دل میں یہ عزم کروٹیں لے رہا تھا۔ یہ جذبہ تلاطم برپا کر رہا تھا اور یہ خواہش موجزن تھی کہ ساری دنیا خدا کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ اور رسول اکرمؐ پر درود بھیجنے لگے اللّٰھم صل علیٰ محمد وآل محمد۔

حضور نے حسب معمول ۱½ بجے نماز ظہر پڑھائی۔ صاف شفاف ریت پر بچھی ہوئی دریوں پر نماز میں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہونے کا لطف ہی کچھ اور تھا۔ حضور نے سفر کی حالت میں ہونے کی وجہ سے یہاں بھی نماز قصر کی مقامی احباب نے مزید دو رکعتیں پڑھ کر نماز پوری کی۔ گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے میں کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ۳ بجے واپسی ہوئی۔ چار بجے قیام گاہ پر تشریف لائے۔ ۴½ بجے حضور نے نماز عصر پڑھائی اس کے بعد ان چیدہ چیدہ احباب جماعت سے جو پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق اپنے مہمانوں کے ساتھ تشریف لائے ہوئے تھے۔ دو گھنٹے ملاقات فرمائی۔ اس اثنا میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی جو عظیم الشان مہم جاری ہوئی ہے اس سے معزز مہمانوں کو متعارف کرایا۔

پھر نماز مغرب کے بعد حسب معمول جب احباب میں رونق افروز ہوئے تو سب سے پہلے حضور کی اجازت سے مکرم مولانا عبدالمنان شاہد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک نکاح کا اعلان کیا۔ یہ نکاح محترمہ تنویر رفعت صاحبہ بنت مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کراچی کا تھا جو بیس ہزار روپے حق مہر کے عوض محترم مبشر احمد صاحب ابن عبدالمغنی صاحب ساکن کراچی کے ساتھ قرار پایا تھا۔ ایجاب و قبول کے بعد رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا بھی مولانا موصوف نے کرائی۔ ازاں بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا جو ۱½ گھنٹے تک جاری رہا۔

حضرت آدم اور پہلا انسان

اس روز بھی مجلس میں بہت سوال ہوئے ان میں سے ایک سوال یہ تھا کہ کیا حضرت آدمؑ سے پہلے بھی لوگ موجود تھے۔ اگر تھے تو کیا سائنسدانوں کے کہنے کے مطابق بندروں کی طرح تھے۔ نیز حضرت آدم اور اماں حوّا کا وجود دنیا میں کیسے ظہور پذیر ہوا۔ حضور نے فرمایا جس طرح آج ہر انسان کا وجود دنیا میں آیا ویسے ان کا آیا تھا اور اس کا ثبوت قرآن کریم کی سورۃ النساء کی پہلی آیت میں ملتا ہے کہ آدم کی پیدائش سے پہلے خدا نے زوج یعنی جوڑے کا نظام جاری کر دیا تھا۔ رہا یہ سوال کہ اس کا تعلق آدم سے ہے تو میں کہوں گا نہیں۔ قرآن کریم کے نزدیک آدم تو وہ پہلا انسان تھا جو اس لائق ٹھہرا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ہمکلام ہو۔ انسان کا وجود حضرت آدمؑ سے بہت پہلے منصۂ شہود پر آ چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو مخاطب کر کے فرمایا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝ (الدھر آیت ۲)

کیا زمانہ میں انسان پر بھی ایسا وقت نہیں آیا کہ وہ قابلِ ذکر چیز ہی نہیں تھا۔ انسان اپنی تخلیق کے مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد قابل ذکر چیز بنا ہے۔ اس آیت سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ آدم پہلا انسان نہیں تھا کیونکہ آدم کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ (الحجر آیت ۳۰)

آدم کو پیدا کروں اور اس میں اپنی روح پھونکوں تو اسکو سجدہ کرو اس سے ثابت ہوا کہ آدم سے پہلے انسان موجود تھے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی بعثت پر تو چھ ہزار سال کا عرصہ گزر چکا ہے جبکہ اس وقت تک انسان کا جو پرانا ڈھانچہ منظر عام پر آیا ہے۔ وہ ایک کروڑ ۲۰ لاکھ سال پہلے کا بتایا جاتا ہے پس یہ سمجھنا کہ آدم پہلا انسان ہے محض توہمات ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ باقی یہ کہنا کہ انسان پہلے بندر تھا یا بندر کا بچہ تھا اس کا ابھی تک پتہ نہیں البتہ ایک بات پکی ہے کہ انسان جب ابتدائی شکل میں تھا تو اس کی شکل انسان سے مختلف تھی اور اس سے پہلے کی ابتدائی شکل میں تھا تو وہ اس سے مختلف تھی۔ انسان کی پہلی شکل خام مال کی طرح تھی جو دست قدرت میں DEVELOP ہوئی اور رفتہ رفتہ ترقی کی۔ اس کی شکل انسان جیسی تو بہرحال نہیں تھی۔ ہو سکتا ہے بعض حالتوں میں بندر سے بھی بدتر ہو۔

اسی ضمن میں ایک سوال یہ بھی ہوا کہ حضرت آدمؑ کا علاقہ کون سا تھا اور انسانی زندگی کا آغاز کہاں سے ہوا۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ وہ جنت کا علاقہ بنتا ہے۔ جہاں تک زندگی کے آغاز کا تعلق ہے اس پر بڑی تحقیق ہو رہی ہے کہ پہلا آدمی کہاں پیدا ہوا ہوگا۔ دنیا کا موجودہ نقشہ جغرافیائی لحاظ سے بالکل بدل چکا ہے۔ جہاں اس وقت ریگستان نظر آ رہے ہیں وہاں کسی زمانے میں بہت ہی زرخیز زمینیں تھیں۔ جانور تھے۔ سائنس اب اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ پرانے PROCESSES معلوم کر کے دنیا کے قدیم خطوں کی کہانی نئے سرے سے لکھے لیکن موجودہ صورت میں سائنس ابھی تک اس سربستہ راز سے پردہ نہیں ہٹا سکی کہ پہلا انسان کس علاقہ میں پیدا ہوا تھا۔

اسی سلسلہ میں ایک اور سوال یہ ہوا کہ یہ جو آپ نے فرمایا ہے کہ وہ اس قسم کا آدمی نہیں تھا تو پھر تو یہ ڈارون کی تھیوری سے ملتی جلتی بات ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ڈارون کی تھیوری اور نظریہ ارتقاء دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ عام طور پر لوگ غلطی سے سمجھتے ہیں ڈارونزم اور ارتقاء ایک ہی چیز کے دو نام ہیں یہ بالکل غلط ہے۔ ارتقاء تدریجی نمو کو کہتے ہیں اور ڈارونزم وہ تصور ہے جو ڈارون نے تدریجی ترقی کے متعلق پیش کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اسے ڈارون کی تھیوری کہتے ہیں جو کئی بنیادی باتوں میں غلط ثابت ہو چکی ہے۔ لیکن ارتقاء یقینی ہے۔ قرآن کریم قطعیت کے ساتھ ارتقاء کا ذکر کرتا ہے اور ارتقاء کے مختلف مدارج بیان کر کے شک کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہنے دیتا۔

اس مجلس میں ایک دوست کا یہ سوال کہ کیا سائنسدانوں نے ریڈار کی ایجاد میں آنکھ کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے، خاصی بحث کا موجب بنا۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ سفر وفنہ ہی غلط ہے۔ ان کے وہم و گمان میں بھی آنکھ کی کوئی کمزوری نہیں تھی۔ بجائے کمزوری کے آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق کے حسن و کمال سے انسان نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ خدائے حکیم کی تخلیق میں کمزوری ہے ہی کوئی نہیں۔ اس کا نام کمزوری رکھنا IRRITATE کرنے والی بات ہے۔ ہاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہر تخلیق میں بعض حدود قائم کی گئی ہیں۔ عمروں اور جسموں کی حدود الگ الگ ہیں۔ کل یعمل علیٰ شاکلتہٖ کا یہی مفہوم ہے۔ اس کے لئے شاکلت سب سے اچھی اصطلاح ہے گویا ہر تخلیق کی ایک شاکلت ہے جس سے وہ ادھر ادھر نہیں جا سکتی۔

لیکن وہ دوست ایک تو بہت پیچھے بیٹھے ہوئے تھے اور مسئلہ چھیڑ دیا ایسا نازک جس کی پوری سمجھ بھی نہیں آتی تھی کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں۔ پھر مجلس کو شروع ہوئے بھی ڈیڑھ گھنٹہ ہو چکا تھا اس کو طول دینا بوجوہ ممکن نہ تھا اس لئے حضور نے ازراہِ شفقت فرمایا۔ اگر ان کی تسلی نہیں ہوئی تو وہ عشاء کی نماز کے بعد مجھ سے مل لیں۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگل میں منگل کا ایک ایمان افروز منظر

جلسہ کی گہما گہمی اور رونق کے بعد اُداس دل کی پکار

(۱)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ ربوہ شہر جس کی آبادی تقریباً تیس ہزار ہے اس کی آبادی چند ایام کے لئے تین لاکھ تک ہو جاتی ہے۔ ربوہ شہر اپنی ظاہری صورت و کیفیت سے یکسر تبدیل ہو جاتا ہے ربوہ کی ہر سڑک، ہر گلی، ہر کوچہ، ہر محلہ، ہر عمارت، ہر میدان، ہر مسجد، ہر بازار میں جم غفیر اور فرزندانِ احمدیت کا مبارک اژدہام و اجتماع ہوتا ہے۔ ان ایام میں جس طرف بھی نگاہ ڈالو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانانِ کرام کی متحرک فلم ناطق دکھائی دیتی ہے۔ ان کی آنکھوں میں روحانی چمک و دمک، ان کے چہروں پر روحانیت کے آثار ہویدا ہوتے ہیں۔

ربوہ کے تمام وسیع میدان آباد قصبات کا منظر پیش کرتے ہیں۔ جس میں خوبصورت رنگا رنگ کے خیمہ جات لگے ہوتے ہیں۔ اور ہر خیمہ میں ایک فیملی کے افراد مقیم ہوتے ہیں جو والہانہ عقیدت اور فدائیت سے خشک سردی کے دنوں میں چند ایام گزارتے ہیں مگر ان کے اندر ایمان کی حرارت ہوتی ہے جو ظاہری سردی کا مقابلہ کرتی ہے۔ ان میں سے بہت ہیں جو رات کی تاریکی اور خاموشی میں خدا تعالےٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں اور ان کی کیفیت قرآنی آیت:

اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِھِمْ۔

کے مطابق ہوتی ہے اور ان میں سے ہر ایک خدا تعالےٰ کے حضور ڈبڈبائی ہوئی آنکھ اور دل حزیں کے ساتھ کہتا ہے ؎

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعف دینِ مصطفیٰ

ربوہ کا ہر گھر پُر رونق ہوتا ہے اور ہر کمرہ مہمانانِ کرام کے لئے وقف ہوتا ہے ربوہ کے اہالیان اپنی اپنی استطاعت کے مطابق محبت و عشق سے ان کی خدمت میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ ربوہ کی مساجد میں درس القرآن والحدیث باقاعدگی سے ہوتا ہے جس میں فضائل قرآن، مناقب رسول صلی اللہ علیہ وسلم، برکاتِ خلافت اور تربیتی امور پر موثر انداز میں خطاب ہوتا ہے۔

مسجد مبارک میں نماز فجر کا منظر ناقابلِ فراموش واقعہ ہوتا ہے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں احبابِ جماعت نماز ادا کرتے ہیں اور حضور کی تلاوت ترتیل اور رقت آمیز آواز دل و دماغ پر وجد آفریں گہرے اثرات ڈالتی ہے اور فجر کی نماز اِنَّ قرآن الفجر کان مشھودا کا ایمان افروز منظر پیش کرتی ہے۔

ربوہ کی سڑکوں پر قسما قسم اور رنگ برنگی کاروں سے شہر میں غیر معمولی رونق ہوتی ہے۔ ربوہ کے مختلف مقامات سے لاتعداد موٹریں آتی ہوئی مقام اجتماع تک خوشنما اور عجیب منظر پیش کرتی ہیں۔

ربوہ کی وہ عظیم بلڈنگ "سرائے فضلِ عمر" جس میں بیرونی ممالک سے احباب جماعت جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے ہیں اور قیام کرتے ہیں۔ اس کا تعلق دیکھنے سے ہے۔ میری قلم اس منظر اور کیفیت کو بیان نہیں کر سکتی۔ یہ مخلصین ہزاروں ڈالر اور پونڈ خرچ کر کے اپنے وطنوں سے یہاں آتے ہیں ان کے چہرے سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود کے بعینہٖ مطابق میں نے دیکھے چہروں پر بشاشت اور مسکراہٹ، میں لبنان اور شام سے آمدہ بھائیوں کی ملاقات کے لئے گیا اور عاجز نے ان کو اپنے ہاں بھی مدعو کیا۔ محبت کے معانقے اور عرصہ دراز کے بعد ملاقات نے گہرے انمٹ نقوش چھوڑے میرے دو عرب بھائیوں نے کہا کہ ہمارا دل چاہتا ہے کہ ہم یہاں ہی ربوہ میں آباد ہو جائیں۔ یہ کیوں؟ انہوں نے نئی زمین اور نیا آسمان دیکھا، ان سے ملاقات کر کے پرانی یادیں تازہ ہو گئیں الوداع کے وقت ان کی زبانوں پر یہ الفاظ تھے:

الی اللقاء و فی السنۃ القادمۃ

انشاء اللہ آئندہ سال ملاقات ہوگی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی زیارت سے ان کو انتہائی سرور حاصل ہوا۔ اخوت و محبت کے بے نظیر نمونہ سے وہ بہت ہی متاثر تھے۔ السید صبحی یہاں پہلی دفعہ آئے تھے، انہوں نے مجھے کہا کہ ربوہ میں آنا میری زندگی کا ناقابلِ فراموش اہم ترین واقعہ ہے اور اس کا اثر بہت خوشگوار ہے۔

افریقن احمدی لمبے ڈھیلے اور لمبے جبوں میں زرق برق لباس پہنے ہوئے انتہائی خوش نظر آتے تھے۔ انڈونیشین اپنی خوبصورت ٹوپیوں میں جاذبِ انظار تھے۔ وکالت تبشیر کے کارکنان اور جامعہ احمدیہ کے طلباء اکرام ضیف کے جذبہ سے سرشار ہو کر ان کی لیل و نہار خدمت کرتے رہے۔

جلسہ سالانہ کے تین دنوں میں تقاریر سننے کے لئے فرزندانِ احمدیت ہر سمت سے جلسہ گاہ میں ذکرِ الٰہی کرتے ہوئے داخل ہوتے ہیں اور یہ انتہائی ایمان افروز منظر ہوتا ہے۔ تا حدِ نظر ایک متلاطم بحر جس میں عشاق مسیح موعود علیہ السلام غوطہ زن ہوتے ہیں اور محظوظ لوٹتے ہیں۔

جلسہ سالانہ پر آنے والے ہر مہمان کی یہ انتہائی خواہش ہوتی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہو سکے۔ اس ملاقات کا منظر قابلِ دید ہوتا ہے۔ انتظار! مگر اس انتظار میں مسرت کی جھلک ہوتی ہے میرے ہاں لاہور، ساہیوال، میرپور خاص، کراچی، راولپنڈی، اسلام آباد سے آمدہ عزیزان مقیم تھے یہ ملاقات کے لئے جاتے اور رات گئے تک یہ واپس آتے اور ان کے چہروں پر مسرت و فرحت اور زبانوں پر اس خوشی کا تذکرہ ہوتا۔ اس ملاقات کے وقت غیر معمولی رونق چہل پہل اور گہما گہمی ہوتی ہے۔ خدمت خلق کے کارکنان، پرائیویٹ سیکرٹری کا عملہ انتہائی سرگرم ہوتا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ربوہ کے بازار زرق برق جھنڈیوں اور دیدہ زیب اشتہارات اور بجلی کے قمقموں سے رونق کو دوبالا کر دیتے ہیں۔ پاکستانی مصنوعات کے سٹال اور قسما قسم کی چیزیں بیرونی ممالک کے احمدیوں کے لئے جاذب تھیں۔

ربوہ کے مہمانانِ کرام کی خدمت کے لئے اب کئی لنگر خانے لیل و نہار کھانا تیار کرنے میں مصروف ہوتے ہیں۔ دیگوں سے بھاپ، آگ سے دھواں اور کڑچھوں کی آواز لنگر خانوں کے ارد گرد کے ماحول میں ایک عجیب سماں پیدا کرتی ہے۔ عرب احمدی بھائی ایک لنگر خانہ میں یہ منظر دیکھ کر حیران و ششدر رہ گئے اور کہنے لگے،

واللہ انہ العمل مدھش

بخدا یہ محیر العقول کام ہے۔

ان ایام میں ربوہ شہر روشنیوں کا شہر ہوتا ہے۔ یہ روشنی حرکت اور زندگی پر دلالت کرتی ہے۔ یہ روشنیاں اس امر کی نشاندہی کرتی ہیں کہ احمدیت کا قافلہ رواں دواں ہے۔ وہ طوفانوں آندھیوں اور مصائب کا مقابلہ کرتا جاتا ہے اور ہمارا ہر قدم آگے کو ہی اٹھتا ہے اور احمدیت کا مستقبل روشن اور تابناک ہے۔

(۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ارشادِ الٰہی کی بناء پر قادیان میں ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی اور اس کے اغراض و مقاصد میں جماعتی رابطہ تھا تا اس جماعتی رابطہ کے ذریعہ جماعت کے افراد کے باہمی تعلقات، اخوت جہاں مستحکم ہوں وہاں مرکز سے بھی تعلق مضبوط ہو۔ چنانچہ حضور نے تحریر فرمایا:

"اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا کہ اگر خدا تعالےٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ یہ توفیق بخشے ...

... لہٰذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسے کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرطِ صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں ..... حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

ان اغراض و مقاصد کی روشنی میں جلسہ سالانہ کا ہر لمحہ اور اس کی ہر کارروائی و روئیداد دیکھی جائے تو یہ مقاصد مبارکہ بدرجہ اتم اس میں پائے جاتے ہیں۔ اس جلسہ میں شمولیت سے غیر معمولی پاک تبدیلی ذوق و شوق اور ولولہ عشق پیدا ہوتا ہے، باہمی تعارف اور تعلق، اخوت مستحکم ہوتا ہے، دعا میں شرکت کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ یقین کامل کی راہیں کھلتی ہیں۔ روحانی کمزوری، ضعف و کسل دور ہوتا ہے اور حقائق و معارف سے آگاہی ہوتی ہے۔ اس جلسہ کے متعلق حضور علیہ السلام نے اسی لئے فرمایا:۔

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔"

(۳)

آج جب میں ربوہ کو تاحد نظر دیکھتا ہوں تو مجھے بزم احمدیت میں وہ رونق چہل پہل، باہمی ملاقاتیں، معانقے، مصافحے دکھائی نہیں دیتے۔ روشنیاں غائب ہوگئی ہیں۔ ربوہ کے میدان خالی ہوچکے ہیں وہاں کے مکین چلے گئے خیمے اکھیڑ دیئے گئے۔ ربوہ کی سڑکیں زبان حال سے کہہ رہی ہیں کہ ہم پر ہزاروں لاکھوں اشخاص نے قدم رکھے مگر اب ہم ہلکی ہیں۔ ربوہ کے مکانات اور احاطے خاموش ہیں۔ شور بند ہوگیا۔ بازار کی رونق وہ نہیں رہی۔ گلی کوچے اور قیام گاہیں بول رہی ہیں کہ یہ رونق کہاں چلی گئی۔ ریلوے اسٹیشن اور بس اڈہ پر نہ ازدحام ہے اور نہ ہی وہ رونق۔ مساجد میں اب صرف مقامی احباب کی حاضری ہوتی ہے۔ میں جب یہ کیفیت دیکھتا ہوں اور ہر طرف خاموشی دیکھتا ہوں اور حال کا موازنہ سابق سے کرتا ہوں تو میں یہی کہتا ہوں اور دل کی بات کہتا ہوں۔ ہاں دل کی گہرائیوں سے یہ الفاظ زبان پر آتے ہیں: ربوہ اداس ہوگیا اور اداس رہے گا جب تک کہ دسمبر کا آخری ہفتہ نہیں آجاتا۔

شیخ نور احمد منیر
سابق مبلغ شام و لبنان

"ٹرینیڈاد" (بقیہ صفحہ اوّل)

مرکزی مسجد میں سورۃ بقرہ کا درس دیا جاتا رہا۔ زائرین بڑی تعداد میں آتے رہے خصوصاً اخبار میں خبر اور تصویر شائع ہونے کی وجہ سے لوگوں کا رجحان بڑھ گیا۔

نماز پنجگانہ چار مساجد میں ہوئی۔

عیدالاضحیٰ پر ایک مضمون اخباروں کو بھیجا گیا۔

خدا کے فضل سے ایک غیر از جماعت دوست کو بیعت کرنے کی توفیق ملی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے عیسائیت کے اس گڑھ میں اسلام کا نور پھیلا دے۔ آمین

درخواست ہائے دعا

- خاکسار کی والدہ شدید بیمار ہیں اور جامشورو ہسپتال میں داخل ہیں۔
(طاہرہ صدیق ناصر آباد سندھ)
- خاکسار کے خالو بوجہ السر بیمار ہیں۔
(فوزیہ بٹ سمبڑیال)
- خاکسار کی والدہ بوجہ شوگر بیمار ہیں۔
(ملک خالد محمود۔ المحمود۔ ربوہ)
- خاکسار اور خاکسار کی والدہ بیمار ہیں۔
(تنویر الدین دارالنصر ربوہ)
- مکرم سردار عبدالشکور صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں داخل ہیں۔
- خاکسار کے والد مکرم قریشی عبدالوحید صاحب بوجہ فالج شدید بیمار ہیں۔
(عبدالجلیل ظفر۔ گولبازار۔ ربوہ)
- برادرم میر عبداللہ خان صاحب بوجہ فالج بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔
(کریم الدین دارالعلوم غربی۔ ربوہ)
- خاکسار کے والد صاحب کی گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔
(سردار عبدالقادر۔ چنیوٹ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں

اعلان برائے سیکرٹریان ناصرات

ناصرات کے نئے رپورٹ فارم جو ترمیم شدہ ہے اس لئے تمام سیکرٹریان ناصرات ضرورت کے مطابق نئے رپورٹ فارم دفتر لجنہ مرکزیہ سے منگوالیں۔ پرانے فارموں پر رپورٹ نہ بھجوائیں۔

(سیکرٹریان ناصرات مرکزیہ ربوہ)

اعلان برائے طلباء گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی لاہور

ایسے تمام طلباء جن کو ۸۴ء سیشن میں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی لاہور میں داخلہ ملا ہے ان کی کلاسیں جلد شروع ہو رہی ہیں۔ تمام بھائیوں سے درخواست ہے کہ کالج آتے ہی خاکسار سے رابطہ قائم کریں تاکہ ان کی ہوسٹل الاٹمنٹ اور دوسرے امور میں مناسب راہنمائی کی جاسکے۔

اسی طرح گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی راولپنڈی کے جو طلباء لاہور مائیگریٹ ہوکر آئے ہیں وہ بھی خاکسار کو فوری طور پر مل لیں۔

(فضل الٰہی ڈوگر الیکٹریکل ٹیکنالوجی سیکنڈ ایئر کمرہ نمبر ۳۹ یعقوب ہاسٹل گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ لاہور)

احباب جماعت اور سلسلہ احمدیہ کی نادر تصاویر

مرکز احمدیت میں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عظیم ہدایات کے تحت "مخزن تصاویر مرکزیہ" قائم ہوچکا ہے جہاں پر انشاء اللہ تعالیٰ پوری جماعت کی پوری تاریخ سے متعلق نادر اور تاریخی تصاویر کو جمع کرنا مقصود ہے۔ تاہماری آئندہ نسلیں اس عظیم خزینہ سے فوائد حاصل کرسکیں۔ حالات اور واقعات کی کہانی لفظوں سے تصاویر کی زبانی زیادہ دیرپا اور مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

اگر آپ کے پاس ایسی تصاویر ہوں تو آپ ان کو مرکز میں بھجوادیں۔ ہر ایسی تصاویر کے پیش کنندہ کا اسم گرامی ان کی ارسال کردہ البم میں تصویر کے نیچے درج کردیا جائے گا۔ تا ان کا نام بھی تاریخ احمدیت میں محفوظ ہوجائے۔ اگر آپ ایسی تصاویر کو اپنے خزانہ سے جدا کرنا نہیں چاہتے تو مخزن ہذا کے پاس ایسا انتظام موجود ہے کہ ۲۴ گھنٹے کے بعد آپ کی تصاویر شکریہ کے ساتھ آپ کو واپس کردی جائیں گی۔

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اس منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے پورے تعاون سے نواز کر عنداللہ ماجور ہوں۔

انصاراللہ کا تعلیمی پروگرام برائے سال ۱۹۸۴ء/۱۳۶۳

حضرت مسیح موعودؑ کے ہر مبارک ارشاد کی روشنی میں کہ جو شخص ہماری کتب کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کیڑا پایا جاتا ہے۔ تمام انصار کے باقاعدہ مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل کتب حضرت مسیح موعودؑ مقرر کی گئی ہیں۔ زعماء و عمائد اعلیٰ تمام انصار کو اس باقاعدہ مطالعہ کے پروگرام سے آگاہ فرمائیں اور وقتاً فوقتاً جائزہ لے کر مرکز کو آگاہ کرتے رہیں کہ کتنے انصار ان کتب کا پابندی سے مطالعہ کر رہے ہیں۔

جنوری ۱۹۸۴ء۔ الوصیت فروری۔ دافع البلاء۔ مارچ۔ ضرورت الامام اپریل و مئی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ جون۔ فتح اسلام۔ جولائی۔ توضیح مرام اگست۔ آسمانی نشان۔ ستمبر۔ لیکچر سیالکوٹ۔ اکتوبر۔ سبز اشتہار۔ نومبر و دسمبر۔ کشتی نوح

یاد رکھیئے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب دراصل "قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کی کھلی کھلی تفسیر ہی ہیں" تمام انصار ان کے باقاعدہ مطالعہ کو اپنی روزمرہ زندگی کا ایک لازمی حصہ بنائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

• ۔ میرے والد صاحب ڈاکٹر محمد زبیر صاحب آف پارہ چنار مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۸۳ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب قریباً ۷ بجے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

وفات کے وقت والد صاحب کی عمر ۷۷ سال تھی۔ گو کافی عرصہ سے بیمار تھے۔ لیکن ۱۷ نومبر کو ۴ بجے ہارٹ اٹیک ہوا جو کہ جان لیوا ثابت ہوا۔ پسماندگان میں بیوہ اور تین لڑکے اور سات لڑکیاں، ایک پوتا اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ قبلہ والد صاحب کے لئے دعائے مغفرت اور ہم پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد امین منیر صدر جماعت احمدیہ پارہ چنار)

• ۔ میرے بڑے بھائی میاں عبدالقدیر صاحب ہارون مقیم ۶۸ سی ماڈل ٹاؤن لاہور رات دس بجے مورخہ ۴-۱-۱۰ یکدم حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم ایک برس پیشتر محکمہ ڈاک سے ریٹائر ہوئے تھے۔ آپ نہایت متقی پرہیزگار اور دیندار بزرگ تھے۔ اپنی زندگی میں سینکڑوں افراد کو قرآن پاک پڑھایا۔ نہایت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔

مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبدالقدیر صاحب ہارون ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی کے صاحبزادے اور حضرت حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ مرحوم و مغفور کے پوتے تھے۔

(آفتاب احمد نئی آبادی جمیل پارک نزد شاہ نور پارک کوٹ خواجہ سعید لاہور ۹)

• ۔ میری والدہ زوجہ چوہدری ثناء اللہ مرحوم بہ رضائے الٰہی مورخہ ۲ جنوری ۱۹۸۴ء علی الصبح رحلت فرما گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اسی روز بعد نماز عصر ان کو ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحومہ نہایت سادہ مزاج نیک اور خوش خلق تھیں۔ عزیزوں اور دوست احباب سے ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے

(چوہدری محمد اسلم شاہدرہ ٹاؤن)

• ۔ خاکسار کی دادی جان گذشتہ دنوں مورخہ ۲۵ دسمبر کو وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد یونس ولد محمد اسماعیل سرائے موسیٰ مغلپورہ لاہور)

• ۔ خاکسار کی دادی جان محترمہ محمدی بیگم صاحبہ زوجہ شیخ مشتاق احمد صاحب مرحوم حال حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۱۷/۸۴ کو حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرما گئی ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ موصیہ تھیں ۱۸/۸۴ کو ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز عصر از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مرحومہ کی عمر ۸۸ سال تھی۔ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ آمین۔

(اشفاق احمد قریشی ۸/۷ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

• ۔ خاکسار کے ابا جان، چوہدری فضل الٰہی صاحب (ریٹائرڈ) سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی کھاریاں سٹی ضلع گجرات مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک وفات پا کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست کی جاتی ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم ابا جان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(اقبال احمد ایم۔ اے دی ہیگ (ہالینڈ)

از سر نو شتہ میونسپل کمیٹی جھنگ

ٹنڈر نوٹس

بلدیہ جھنگ مگھیانہ کو اپنے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر زیر دستخطی کو مورخہ ۱۵/۲/۸۴ بوقت ۱۲ بجے دوپہر تک پہنچ جانے چاہئیں۔ جو اسی روز حاضر آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر فارم دفتر ہذا سے مورخہ ۴/۲/۸۴ کو مبلغ -/۲۵ روپے فی ٹنڈر فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ تاریخ مذکور کے بعد کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر فارم وہی ٹھیکیدار حاصل کر سکیں گے جو ان کاموں کی ڈیپازٹ کالیں پیش کریں گے اور جن ٹھیکیداروں نے اپنا نام بطور ٹھیکیدار برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء درج کرا لیا ہو۔ زیر دستخطی کو اختیار ہوگا کہ وہ تمام یا کوئی ٹنڈر بغیر وجہ بتائے مسترد کر دیں۔ کام فوری طور پر شروع کرنا ہوگا۔ میعاد میں کوئی توسیع نہیں دی جائے گی۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ	زر ضمانت	میعاد
۱۔	تعمیر مسجد احاطہ بلدیہ جھنگ	-/۳,۱۸,۵۰۰	-/۶۳۷۰	۵ ماہ
۲۔	تعمیر نالیاں خاکی شاہ روڈ از گندہ تالاب تا مجاہد چوک جھنگ صدر	-/۵۰,۰۰۰	-/۱,۰۰۰	۱½ "
۳۔	تعمیر سولنگ از مکان محمد نعیم تا محمد حسین شاہ محلہ غازی آباد جھنگ	-/۳۰,۱۰۰	-/۶۰۲	ایک ماہ
۴۔	تعمیر نالی بھرتی مٹی محمد بوٹا حاجی نذیر احمد چاہ جندران والا جھنگ شہر	-/۲۶,۴۰۰	-/۵۴۰	"
۵۔	تعمیر سیوریج ۳ بلاک سٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ	-/۲۹,۳۰۰	-/۶۰۰	"
۶۔	تعمیر سڑک از کوٹھی شمس الحق ایڈووکیٹ تا مکان عبدالوہاب سول لائن جھنگ صدر	-/۴۰,۰۰۰	-/۸۰۰	۱½ ماہ
۷۔	تعمیر گھڑے جھن روڈ جھنگ صدر	-/۱,۰۰,۰۰۰	-/۲۰۰۰	۲½ "
۸۔	سولنگ بھرتی مٹی بستی کمہار والی تا سرگودھا روڈ جھنگ شہر	-/۳۰,۸۵۰	-/۶۲۰	ایک ماہ
۹۔	سولنگ بھرتی مٹی نزد مسجد فضل رسول سٹلائٹ ٹاؤن	-/۳۰,۰۰۰	-/۶۰۰	"
۱۰۔	بچھانے سیوریج لائن بستی فیض آباد سٹلائیٹ ٹاؤن	-/۵۰,۰۰۰	-/۱۰۰۰	۱½ ماہ
۱۱۔	تعمیر نالیاں بستی علی ارائیں جھنگ صدر	-/۳۰,۰۰۰	-/۶۰۰	ایک ماہ
۱۲۔	ری باؤنڈنگ کوچہ جات جامع مسجد بکی محلہ حسین پورہ جھنگ	-/۳۱,۰۰۰	-/۶۲۰	"
۱۳۔	سپلائی ٹاٹ۔ جیوٹ ٹاٹ سائز ½۲ × ۱۲ فٹ وزن ۴ کلو فی ٹاٹ	-/۴,۰۰۰	-/۸۰۰	۱۵ یوم

۱۴۔ نیلام۔ میونسپل کمیٹی اپنی ملکیت ڈسپنسری واقعہ جھنگ شہر (ملبہ عمارت) بتاریخ ۱۱/۲/۸۴ نیلام کر رہی ہے۔ خواہشمند حضرات موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نیلامی میں حصہ لیں۔ شرائط نیلام موقع پر سنائی جائیں گی۔

(المشتہر)

نوابزادہ امان اللہ خان چیئرمین بلدیہ جھنگ مگھیانہ

(IPL 805)

۲۹ فروری ۱۹۸۴ء تک اپنے وعدہ کا کم از کم ۱۵٪ حصہ ضرور ادا کر دیں!

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۴۶۸

میں میاں محمد ابراہیم صاحب ولد محمد خان صاحب قوم گوجر پیشہ زراعت عمر ۸۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر ۳۰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸-۱۲-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ مکان کچا پکا بنا ہوا تین کمرے مالیتی پچیس ہزار روپے -/۲۵۰۰۰ Rs
۲۔ زرعی زمین ۴½ بیگھہ مالیتی چھتیس ہزار روپے -/۳۶۰۰۰ Rs
کل جائیداد مالیتی اکسٹھ ہزار روپے -/۶۱۰۰۰ Rs

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار کی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ میاں محمد ابراہیم ولد محمد خان
چک سکندر نمبر ۳۰ ضلع گجرات
گواہ شد نمبر ۱ میاں فضل کریم صاحب ولد عبد العظیم صاحب چک سکندر نمبر ۳۰ ضلع گجرات
گواہ شد نمبر ۲ عبد الرحمٰن صاحب ولد میاں محمد ابراہیم صاحب پسر موصی

مسل ۲۵۴۶۹

میں رحمت بی بی زوجہ میاں محمد ابراہیم صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۷۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر ۳۰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸-۱۲-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر تین ہزار روپے -/۳۰۰۰ Rs
۲۔ نقد دس ہزار روپے -/۱۰۰۰۰ Rs
میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی۔ اور اس پر وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رحمت بی بی زوجہ میاں محمد ابراہیم صاحب چک سکندر نمبر ۳۰ ضلع گجرات۔
گواہ شد۔ فضل کریم صاحب ولد عبد العظیم چک سکندر نمبر ۳۰ ضلع گجرات
گواہ شد نمبر ۲ عبد الرحمٰن صاحب چک سکندر نمبر ۳۰ ضلع گجرات

مسل ۲۵۴۷۰

میں سراج بی بی بیوہ منشی محمد خان صاحب قوم راول پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن ۶۲۰/ج.ہ.ہ ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳-۸-۱۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ دو طلائی ڈنڈی وزنی ½ تولہ مالیتی -/۱۱۵۰ روپے
۲۔ ۱½ ایکڑ اراضی واقع ۶۲۰/ج.ہ.ہ اندازاً مالیتی -/۹۰۰۰ روپے
۳۔ حق مہر -/۳۲ روپے تھا جو خاوند فوت ہونے کی وجہ سے ادا نہ کر سکا

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سراج بی بی بیوہ منشی محمد خان
۶۲۰/ج.ہ.ہ ریاض آباد تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ
گواہ شد نمبر ۱ نثار احمد خاں صاحب مربی سلسلہ ضلع مظفر گڑھ وصیت ۱۹۹۵۹
گواہ شد نمبر ۲ صابر احمد پسر موصیہ
صدر جماعت احمدیہ چک ۶۲۰/ج.ہ.ہ ضلع مظفر گڑھ

مسل ۲۵۴۷۱

میں الحاج مبارک احمد عارف ولد محترم چوہدری محمد شریف صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۱/۳۵ فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳-۹-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵-۷۷۷ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مبشرہ ارم زوجہ الحاج مبارک احمد عارف
۱۱/۳۵ فیکٹری ایریا ربوہ۔
گواہ شد نمبر ۱ عبد الغنی صاحب سیکرٹری مال فیکٹری ایریا ربوہ
گواہ شد نمبر ۲ منور احمد کھوکھر ولد چوہدری محمد شریف صاحب کھوکھر وصیت ۲۲۹۶۶
انسپکٹر وقف جدید

مسل ۲۵۴۷۲

میں مبشرہ ارم صاحبہ زوجہ الحاج مبارک احمد عارف قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۱/۳۵ فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳-۹-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰۰ ہزار روپے ۲۔ زیورات طلائی ایک تولہ مالیتی بائیس سو روپے -/۲۲۰۰ Rs
۳۔ کلائی کی گھڑی مالیتی چھ سو روپے -/۶۰۰ Rs

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مبشرہ ارم زوجہ الحاج مبارک احمد عارف
۱۱/۳۵ فیکٹری ایریا ربوہ۔
گواہ شد نمبر ۱ عبد الغنی صاحب سیکرٹری مال محلہ فیکٹری ایریا ربوہ۔
گواہ شد نمبر ۲ الحاج مبارک احمد صاحب عارف خاوند موصیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منصوبہ بیوت الحمد کیلئے احباب جماعت کیطرف سے شاندار قربانی

امام وقت کی آواز پر مخلصانہ لبیک!

منصوبہ بیوت الحمد کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں جن جماعتوں نے وعدے کئے ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کے اموال و نفوس میں برکت پر برکت دے اور مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

(۱)	جماعت احمدیہ اسلام آباد	ایک لاکھ روپیہ
(۲)	" " چک ۱۵۱ ضلع تھرپارکر	۳,۱۸۰/- "
(۳)	" ترگڑی ضلع گوجرانوالہ	۳,۴۰۱/- "
(۴)	" چک ۹۱A/۱۰۴ ضلع ملتان	۵۲۵/- "
(۵)	" ناصر آباد نزد ربوہ	۱,۰۸,۵۱۵/- "
(۶)	" بہاولنگر شہر	۲۴,۳۱۳/- "
(۷)	" مغل آباد راولپنڈی	۲,۰۳,۶۴۲/- "
(۸)	" ٹوکوٹ ضلع تھرپارکر	۷,۸۷۵/- "

(صدر کمیٹی بیوت الحمد)

جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰، ۳۱ مارچ/ اور یکم اپریل (شہادت ۱۳۶۳ ہش) بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ضروری اعلان دارالقضاء

جماعت ہائے احمدیہ میں مقامی قاضی صاحبان کے تقرر کا طریق

مقامی صدر یا امیر اس عہدہ کے لئے اپنی جماعت کے اہل اصحاب کے کچھ نام تجویز کرکے ناظم دارالقضاء کو بھجوائیں۔ تا اُن میں سے مناسب کا تقرر کیا جائے۔

تحریر کرتے وقت ان امور کی وضاحت ضروری ہے۔

۱۔ مکمل نام، پتہ ۲۔ تعلیمی کوائف ۳۔ پیشہ ۴۔ عمر ۵۔ علم قانون اور فقہ سے کس حد تک آگاہ ہیں۔ ۶۔ اگر سابقہ تجربہ ہو تو اس کا ذکر۔ (ناظم دارالقضاء)

آل ربوہ مقابلہ حسن قرأت

الجمیعۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۸۴ء بروز اتوار ایک دلچسپ مقابلہ حسن قرأت منعقد ہو رہا ہے۔ مقابلہ کے لئے سورۃ مائدہ کا آخری رکوع منتخب کیا گیا ہے۔ جو احباب اس مقابلہ میں حصہ لینا چاہتے ہوں وہ اپنے نام ۱۱ فروری تک دفتر الجمیعۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ میں لکھوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

محمد عثمان شاہد الامین الجمیعۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ تا مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء ایوان محمود ربوہ میں سالانہ تربیتی کلاس منعقد ہوگی (ان شاء اللہ تعالیٰ)

قائدین علاقہ و اضلاع اور قائدین مجالس دعاؤں اور مسلسل کوشش سے کام لے کر تمام مجالس سے اس کلاس کے لئے نمائندے تیار کریں اور نمائندگان کی فہرستیں مرکز میں ارسال کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ والسلام

خاکسار: محمود احمد

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خصوصی رعایت

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم

ربوہ میں بارہ فیصد رعایت کے بعد جو قیمتیں رہ گئی ہیں۔ اس قیمت سے نقد ادائیگی کرنے والے دوستوں کو پانچ فیصد خصوصی رعایت

شکور پارک میں پختہ سڑکیں، مین نالیاں۔ پلیاں۔ مکمل ہو چکی ہیں۔ نیز میٹھا پانی ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے پہنچ چکا ہے۔ عنقریب بفضلہ تعالیٰ بجلی بھی پہنچ جائے گی۔ سوئی گیس کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

شکور پارک ایک طرف مسجد اقصیٰ اور محلہ دارالرحمت شرقی ب کی چالیس فٹ چوڑی سڑک پر واقع، چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔ بہت اچھا موقع ہے۔

بہترین رہائشی منصوبہ

اس سے اچھا موقع آپ کو کہیں نہیں ملے گا۔ دوست احباب فائدہ اٹھائیں۔

: رابطہ کے لئے :

پروپرائٹر: حاجی عبد السمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ

: فون نمبر: 416 :

شفاخانہ فیق حیات رجسٹرڈ

چوہان روڈ آخری بس سٹاپ اسلام پورہ (کرشن نگر) لاہور کا

افتتاح

۹ فروری کو ہوگا

(منیجر)

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔

فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷۔

گرس ۴۰/۳۰۲

بونس علاوہ۔ تفصیلات کے لئے

کیوریٹو ویٹرنری کمپنی رجسٹرڈ

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷